



سوال

(119) ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰ مرگے سو ایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے ہے یا مومن اور جو ایسے شخص کا معتقد ہو وہ کیسا ہے دیگر جن لوگوں کی عورتیں باپردہ رہتی ہیں، مگر ناچ، تماشہ و تعزیر وغیرہ بے تکلیف دیکھنے جاتی ہیں اور شوہر وغیرہ مانع نہیں ہوتے آیا یہ لوگ دیوث ہیں یا نہیں اور ان عورتوں پر کیسا گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص اپنے کو عیسیٰ موعود کہتا ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا قائل ہے وہ بڑا دجال، کذاب، منکر قرآن و احادیث متواترہ کا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ:

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّيظِ الْأَلْمُؤِمِينَ بِه قَتْلِ مَوْتِهِ اِی قَبْلِ مَوْتِ عِیْسَى كَمَا قَالِ ابْنِ عَبَّاسٍ اُولُو بَرِیۡةٍ وَغَیْرِہَا مِنْ السَّلَفِ وَہُوَ الظَّاهِرُ كَمَا فِی تَفْسِیْرِہِ ابْنِ کَثِیْرِ وَفِی القَدْرِ لِشَوَّكَانِی بِلَذَانِی الفِی فِی

(البیان)

یہ آیت صاف دلالت کرتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام مرے نہیں بلکہ زندہ ہے، احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ آخر زمانہ میں شام میں ان کا ظہور ہوگا دجال کو قتل کریں گے، لوگوں کو اس کے شر و فساد سے بچائیں گے ان کی دعا سے یا جوج ماجوج قوم کی ہلاک ہوگی ان کے ہاتھ سے شر و فساد کا دروازہ بند ہو جائے گا، صحیح اقوام یهود و نصاریٰ وغیرہ اسلام قبول کریں گے، عدل و انصاف سے سارا زمانہ معمور ہو جائے گا، سات برس تک یہی حالت رہے گی، پھر آپ دنیا سے رحلت فرمائیں گے یہ قصہ تمام کتب احادیث و عقائد میں مرقوم ہے اور اس پر تمام اہل سنت و الجماعت کا اعتقاد ہے۔ ہاں بعض فرقہ ضالہ نے احادیث نزول عیسیٰ کو حدیث انا خاتم النبیین سے منسوخ سمجھا اور تناقض خیال کر کے جملہ احادیث صحاح کو رد کیا۔ ان کی سو فہمی نے انہیں چاہ ضلالت میں ڈالا، فی الحقیقت کوئی تناقض نہیں کیونکہ اس میں شک نہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آخر زمانہ میں ہوگا سو مستقل اور جدید شریعت کے ساتھ نہیں ہوگا۔

بالجملہ صحیح اہل سنت و الجماعت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، اور جو شخص ان کی حیات کا منکر اور مثل یهود و مردود کے قتل ہونے کا یا خود بخود فوت ہونے کا قائل ہو اور اپنے آپ کو عیسیٰ کہتا ہو، ایسے شخص کے کفر میں کوئی شبہ نہیں اور جو شخص ایسے اعتقاد والے کا پیرو ہو وہ بھی احاطہ اسلام سے باہر ہے۔ واللہ اعلم!

جواب: سوال ثانی وہ عورتیں بڑی گنہگار و فاسقہ ہیں اور ان کے شوہر جوان کو روکتے نہیں وہ بلاشبہ دیوث ہیں۔ (حررہ عبد الحفیظ عفی عنہ، سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص،



(۸)

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 290

محدث فتویٰ